© rasailojaraid.com

راہزن رہنما نہیں ہوتا

جناب عبدالرحمٰن صاحب عاجزؔ مالیر کوٹلوی

جس میں خوفِ خدا نہیں ہوتا دل وہ حق آشنا نہیں ہوتا
آسرا تیرا کام آتا ہے جب کوئی آسرا نہیں ہوتا
جو بُرائی پہ اپنی پچھتائے آدمی وہ بُرا نہیں ہوتا
پھر بُرا بھی نہ کر کسی کا تو کام گر کچھ بھلا نہیں ہوتا
جو کھری بات کہہ نہیں سکتا آدمی وہ کھرا نہیں ہوتا
سینکڑوں خوف اُس کو ہوتے ہیں جس کو خوفِ خدا نہیں ہوتا
وہ عمل ہے، کہ بعدِ رحلت بھی آدمی سے جدا نہیں ہوتا
وہ کسی بھی لباس میں آئے راہزن راہنما نہیں ہوتا
ڈھیل تب تک ہے ظالموں کیلئے حشر جب تک بپا نہیں ہوتا
علم میں عقل میں جو چھوٹا ہے مال و زر سے بڑا نہیں ہوتا
دوستی کر نہ خود غرض سے تو خود غرض باوفا نہیں ہوتا
وہ خطا ہی خطا نہیں ہوتی جس میں عزم خطا نہیں ہوتا
جُبّہ، قُبّہ سے نیکیوں کے بغیر آدمی پارسا نہیں ہوتا
لب پہ مومن کے جھوٹ ناممکن دل میں اس کے دغا نہیں ہوتا

راہِ حق میں جو مٹ گیا عاجزؔ
زندہ ہے وہ فنا نہیں ہوتا

(جامِ طہور)

© rasailojaraid.com